پرچۂ امتحان سالانہ
EXAM PAPER FINAL

تحریری
WRITTEN

دینیات DEENIYAT

ADVANCE COURSE 12TH YEAR — اضافی کورس بارہواں سال

زبان			اسلامی تربیت			عقائد و مسائل			حدیث			قرآن		
	75	عربی		25	سیرت و تاریخ		50	عقائد		30	آداب		50	علوم القرآن
				50	اخلاقی تعلیم		50	مسائل		40	درس حدیث		30	درس قرآن

Batch Time — تعلیم کا وقت

Academic Year — تعلیمی سال

Student's Name — طالب علم / طالبہ کا نام

Name & Address of Maktab — مکتب کا نام و پتہ

Teacher's Name — معلّم / معلّمہ کا نام

قرآن (علوم القرآن)

20 Marks

سوال نمبر (۱): نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

۱ غیب کی باتوں کا صحیح علم کس ذریعے سے ہوسکتا ہے؟

....

....

۲ قرآن اور انبیاء علیہم السلام کی پیروی سے محرومی کا بڑا سبب کیا ہے؟

....

....

۳ کن لوگوں کے لیے آخرت کی کامیابی یقینی ہے؟

....

....

۴ قرآن مجید کے علوم حاصل کرنے میں کتنی طرح کے مجاہدے درکار ہیں اور کون کون سے؟

....

....

۵ ترجمۂ شیخ الہند کی خصوصیات بیان کیجیے۔

....

....

سوال نمبر (۲): مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔ **18 Marks**

۱ شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ نے ____________________ کے ترجمۂ قرآن کو آسان اردو میں منتقل فرمایا ہے۔

۲ فوائد عثمانی کے مصنف کا نام ____________________ ہے۔

۳ علم تفسیر کا دوسرا ماخذ ____________________ ہے۔

۴ قرآنِ کریم سے فائدہ اٹھانے کی پہلی شرط یہ ہے کہ اپنے اندر اس کی ____________________ ہو۔

۵ غیب کی باتوں کا صحیح علم صرف نبی پر نازل ہونے والی ____________________ کے ذریعے ہوسکتا ہے۔

۶ ____________________ کی وجہ سے آدمی حق بات کا انکار کر دیتا ہے

سوال نمبر (۳): مندرجہ ذیل جملوں میں جو صحیح ہے اس پر (✓) کا نشان اور جو غلط ہے اس پر (✗) کا نشان لگائیں۔ **12 Marks**

۱ حضرت شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ شاہی اور ٹکسالی زبان میں تھا۔ [ ]

۲ قرآن سے فائدہ اٹھانے کے لیے تدبر اور غور وفکر بھی شرط ہے۔ [ ]

۳ علم تفسیر کا چوتھا ماخذ لغتِ عرب ہے۔ [ ]

۴ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کے لیے تفسیر کی ایک کتاب تیار کروائی تھی۔ [ ]

۵ قرآنِ کریم سے فائدہ اٹھانے کی پہلی شرط یہ ہے کہ عربی زبان کی معلومات ہو۔ [ ]

۶ اردو زبان میں ترجمۂ قرآن کی خدمت کو سب سے پہلے حضرت مفتی شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے انجام دیا۔ [ ]

درسِ قرآن

سوال نمبر (۱): نیچے دی گئی آیات کا محاوری ترجمہ کریں۔ **20 Marks**

۱ اَرَءَیۡتَ اِنۡ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۱۳﴾ اَلَمۡ یَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ﴿۱۴﴾

....

....

۲ کُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡہَا مِنۡ ثَمَرَۃٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا ہٰذَا الَّذِیۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَ اُتُوۡا بِہٖ مُتَشَابِہًا ؕ

....

....

۳ اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا کَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰہُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِہٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ مِمَّا یَاۡکُلُ النَّاسُ وَ الۡاَنۡعَامُ ؕ

....

....

۴ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

....

....

۵ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

....

....

سوال نمبر (۲): صحیح جملے کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ **10 Marks**

۱ پہلی وحی میں سب سے اہم تعلیم یہ دی گئی ہے کہ ہر شخص پر دین کا علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ [ ]

۲ ''تِیْن'' زیتون کو کہتے ہیں، جو ایک پھل ہے۔ [ ]

۳ سورۂ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں انیس آیات ہیں۔ [ ]

۴ انجیر اور زیتون فلسطین اور شام میں زیادہ پیدا ہوتے ہیں، اس لیے ان سے فلسطین کے علاقے کی طرف اشارہ ہے۔ [ ]

۵ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ. سے آخر سورہ تک ابوجہل کے بارے میں نازل ہوئیں۔ [ ]

حديث (آداب)

سوال نمبر (۱): راستہ چلنے کے ۴/ آداب تحریر کریں۔ **20 Marks**

۱ ....

۲ ....

۳ ....

۴ ....

سوال نمبر (۲): پڑوسی کے آداب میں جو صحیح ہو اس پر (✓) کا نشان لگائیں اور جو غلط ہو اس پر (✗) کا نشان لگائیں۔ **10 Marks**

۱ اچھے پڑوسی کو اختیار کرنا۔ [ ]

۲ اپنے عمل یا اپنی بات سے پڑوسی کو تکلیف پہنچاؤ۔ [ ]

۳ پڑوسی کی تکلیف پر صبر کرو۔ [ ]

۴ پڑوسی کے لئے کھانے کا انتظام نہ کرو۔ [ ]

۵ پڑوسی کے ہدیہ کو حقیر نہ سمجھو۔ [ ]

درسِ حدیث

سوال نمبر (۱): نیچے دی گئی احادیث کا ترجمہ کیجیے۔ **16 Marks**

۱ إِذَا قُمْتَ فِيْ صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ غَدًا وَاجْمَعِ الْإِيَاسَ مِمَّا فِيْ يَدِى النَّاسِ.

....

....

۲ وَأَمَرَنِيْ أَنْ أَقُوْلَ بِالْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا وَأَمَرَنِيْ أَنْ لَّا أَخَافَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ.

....

....

۳ وَأَمَرَنِيْ أَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ وَأَمَرَنِيْ أَنْ لَّا أَسْأَلَ أَحَدًا شَيْئًا.

....

....

۴ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ: عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَشُهُوْدُ الْجَنَائِزِ وَ تَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ.

....

....

سوال نمبر (۲): صحیح جملے کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ **12 Marks**

۱ بعض مرتبہ مریض کی عیادت رسماً کی جاتی ہے کہ اگر مریض کی عیادت اور بیمار پرسی نہ کی گئی، تو لوگ کیا کہیں گے؟ اس سے بھی ثواب ملتا ہے۔ [ ]

۲ جب کسی کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے، تو سننے والے پر چھینکنے والے کو یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہہ کر دعا دینا واجب ہے۔ [ ]

۳ کسی کو تین مرتبہ سے زیادہ چھینک آئے اور تیسری مرتبہ کے بعد بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے، تو بھی جواب دینا ضروری ہے۔ [ ]

۴ حق بات کہنے کا مطلب یہ ہے کہ سخت جملے، طنز آمیز لہجے اور غیر مناسب الفاظ کے ساتھ گفتگو کی جائے۔ [ ]

۵ خشوع سے مراد دل کی یکسوئی ہے یعنی نماز کو اس طرح ادا کرنے کی کوشش کرنا چاہیے کہ دل کو ہر طرح کے خیالات و وساوس سے پاک رکھے اور اللہ کی عظمت و جلالت کا نقش اپنے دل میں بٹھائے۔ [ ]

۶ ایسے برتن میں منہ لگا کر پانی نہیں پینا چاہیے، جس سے دفعتاً زیادہ پانی آنے کا اندیشہ ہو۔ [ ]

سوال نمبر (۳): نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ **12 Marks**

۱ ہر نماز کی ادائیگی کے وقت دل میں کیا خیال ہونا چاہیے؟

....

....

۲ غریبوں کے ساتھ میل جول کا کیا فائدہ ہے؟

....

....

۳ حق بات کڑوی ہونے کا مطلب کیا ہے؟

....

....

۴ دل کا سکون حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

....

....

عقائد و مسائل (عقائد)

سوال نمبر (۱): نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ **28 Marks**

۱ اللہ تعالیٰ نے براہِ راست بندوں تک اپنا قانون کیوں نہیں پہنچایا؟

....

....

۲ انبیاء کے پیغامات میں فرق اور اختلاف کیوں ہے؟

....

....

۳ عصمت کے کیا معنیٰ ہیں اور معصوم کسے کہتے ہیں؟

....

....

۴ کیا آپ ﷺ کی عزت وناموس کی حفاظت کرنا دینی فریضہ ہے؟

....

....

۵ کیا ساری کائنات کا نظام اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے اختیار میں ہے؟

....

....

٦ کیا بارہ اماموں میں سے کسی نے کبھی اپنی امامت کا دعویٰ کیا ہے؟

....

....

۷ قیامت کے قریب دھواں کس طرح ظاہر ہوگا؟

....

....

سوال نمبر (۲): نیچے دیے گئے سوالوں کے جوابات صرف ''ہاں'' یا ''نہیں'' میں دیں۔ 12 Marks

۱ کیا قیامت کی علاماتِ کُبریٰ میں سے ایک علامت 'جھجاہ' کا ظاہر ہونا ہے؟ ____________

۲ کیا بارہ امام نبیوں اور رسولوں کی طرح تمام گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں؟ ____________

۳ کیا غیب کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے، کوئی نبی یا ولی اس علم میں اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں ہے؟ ____________

۴ کیا توہین رسالت اور دوسری تمام شرعی سزاؤں کو جاری کرنے کا اختیار حکومت کو ہوتا ہے؟ ____________

۵ کیا قرآن کی آیات میں غلطی کرنے پر انبیائے کرام علیہم السلام کو تنبیہ کی گئی ہے؟ ____________

٦ کیا ''عصمت'' کے معنیٰ ہیں انسان کے ظاہر و باطن کا گناہ سے بالکل پاک وصاف ہونا؟ ____________

سوال نمبر (۳): صحیح جملے کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔ 10 Marks

۱ حضرت آدم علیہ السلام قیامت کے دن اولادِ آدم کے سردار ہوں گے۔ [ ]

۲ قیامت کی علاماتِ کبریٰ میں سے ایک علامت ''خسف'' ہے، خسف کے معنیٰ ہیں زمین کا دھنس جانا۔ [ ]

۳ ہم تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے قریب دھویں کا نکلنا حق ہے اور اس پر ہمارا ایمان ہے۔ [ ]

۴ ہم مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ تمام امام گناہوں سے پاک اور معصوم تھے اور اس پر ہمارا ایمان ہے۔ [ ]

۵ توہین رسالت اور دوسری تمام شرعی سزاؤں کو جاری کرنے کا اختیار حکومت کو نہیں ہوتا ہے۔ [ ]

عقائدومسائل (مسائل)

سوال نمبر (۱): نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ 28 Marks

۱ ترکاری کاٹنے کے بعد خراب نکلے، تو دام واپس لینے کا حق کب ہے؟

....

....

۲ سود کی حقیقت بتائیے۔

....

....

۳ لاٹری کی شکل کی وضاحت کریں اور اس کا حکم بیان کریں۔

....

....

۴ کس صورت میں بیمہ کرانے کی گنجائش ہے؟

....

....

۵ دائمی انشورنس اور اس کا حکم بتایئے۔

....

....

۶ توبہ کے لیے کتنی شرطیں ہیں؟

....

....

۷ شوہر کے لیے اپنی بیوی کو دیکھنا اور جنازہ اٹھانا کیسا ہے؟

....

....

سوال نمبر (۲): نیچے دیے ہوئے صحیح مسئلے پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ **12 Marks**

۱ قبر کو پختہ بنانا یا اس پر قبہ یا تعمیر کرنا جائز ہے۔ [ ]

۲ گناہ سرزد ہوجانے پر توبہ کی نیت سے جو نفل نماز پڑھی جاتی ہے، اس نماز کو "صلوٰۃ الحاجت" کہتے ہیں۔ [ ]

۳ عطر کا پھایا میت کے کان میں رکھیں اور آنکھوں میں سرمہ لگائیں۔ [ ]

۴ کریڈٹ کارڈ کی مروجہ صورت غیر سودی معاملے پر مشتمل ہے۔ [ ]

۵ اگر کسی کے بینک اکاؤنٹ میں سود (انٹریسٹ) جمع ہوجائے، تو اسے کسی بھی طرح استعمال میں لانا حرام ہے۔ [ ]

۶ دانت ٹوٹ جائے، تو سونے یا چاندی کا دانت لگوانا درست ہے۔ [ ]

سوال نمبر (۳): نیچے دیے گئے سوالوں کے جوابات صرف "ہاں" یا "نہیں" میں دیں۔ **10 Marks**

۱ کیا سود کی حقیقت یہ ہے کہ ایک ہی جنس کی چیزوں کا تبادلہ کمی وزیادتی کے ساتھ ہو؟ ______________________

۲ کیا عام حالات میں کاروبار کی ترقی کے لیے یا گھر تعمیر کرنے کے لیے سودی قرض (لون) لینا حرام ہے؟ ______________________

۳ کیا اشیاء کا بیمہ بھی جائز ہے؟ ______________________

۴ کیا اے ٹی ایم کارڈ اور ڈیبٹ کارڈ کے حصول اور استعمال کے لیے جو رقم ادا کی جاتی ہے، وہ ادا کرنا جائز ہے؟ ______________________

۵ اگر گناہ کا تعلق بندوں کے حقوق سے ہے، تو سچی توبہ سے وہ معاف ہوجاتا ہے۔ ______________________

اسلامی تربیت (سیرت وتاریخ)

سوال نمبر (۱): نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ **16 Marks**

۱ آئیڈیل سیرت میں کتنی چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟

۲ حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی قسم کس طرح پوری کی؟

۳ حضرت مصعب رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں کیوں آنسو بھر آئے؟

۴ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے مرض الموت کے وقت کیا وصیت فرمائی تھی؟

سوال نمبر (۲): مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔ **09 Marks**

۱ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ____________ صدی ہجری میں بہت بڑے عالم، حکیم، فلسفی، عقلی اور نقلی علوم کے ماہر گذرے ہیں۔

۲ سلطان صلاح الدین کے والد کا نام ____________ تھا۔

۳ خلافتِ بنو امیہ کے بانی ____________ تھے۔

اخلاقی تعلیم

سوال نمبر (۱): نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ **24 Marks**

۱ ایک نیک خاتون کی گھر میں کیا ذمے داری ہوتی ہے؟

۲ مذہبِ اسلام کی کیا خصوصیت ہے؟

۳ اسلام میں شکوک وشبہات پیدا کرنے کے لیے اسلام دشمن کون سا طریقہ اختیار کرتے ہیں؟

....

....

۴ معاش کے متلاشی شخص کے لیے کیا ضروری ہے؟

....

....

۵ سودی نظام کی کیا خرابی ہے اور کیوں؟

....

....

۶ نگاہ کی حفاظت سے کیا کیا انعامات ملتے ہیں؟

....

....

سوال نمبر (۲): مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔ 12 Marks

۱ بنیادی طور پر کسبِ معاش کے ____________________ ذرائع ہیں۔

۲ رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جب کسی قوم میں سود عام ہوجاتا ہے، تو اس میں ____________________ عام ہوجاتا ہے۔

۳ اصطلاحات کی تخریب کاری کی ایک مثال لفظ ”____________________“ ہے۔

۴ کسی باپ نے اپنی اولاد کو ____________________ سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔

سوال نمبر (۳): نیچے دیے گئے جملوں کا تعلق جس مضمون سے ہو، اس کا صحیح نمبر قوسین میں لکھیں۔ 14 Marks

(۱) پڑوسیوں کے حقوق۔ (۲) بد نظری اور عشق مجازی۔ (۳) سود کی حرمت۔

(۴) اولاد کے والدین پر حقوق۔ (۵) اسلامی اصطلاحیں۔ (۶) ذرائع معاش۔ (۷) نکاح کی اہمیت وفضیلت۔

۱ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تک جتنی شریعتیں اللہ تعالیٰ نے اتاریں، سب میں نکاح کو مذہبی اہمیت حاصل رہی۔ [ ]

۲ اگر تم کوئی پھل خرید کر لاؤ، تو اس میں سے پڑوسی کے یہاں بھیج دو۔ [ ]

۳ ہم مسلمانوں کو اسلام دشمن عناصر کی ان چالوں سے خوب چوکنا رہنا چاہیے۔ [ ]

۴ باغ بانی اور کاشت کاری پر انسانوں کی بنیادی ضرورتوں کا دار و مدار ہے۔ [ ]

۵ مروجہ سودی نظام کی وجہ سے پوری دنیا مختلف مشکلات اور پیچیدہ بحران کا شکار ہے۔ [ ]

۶ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمھارے پاس سے کوئی عورت گذرے، تو اپنی نگاہیں نیچی کرلو، یہاں تک کہ وہ گذر جائے۔ [ ]

۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچانے کا مطلب یہ ہے کہ ان کی تربیت کرو اور ان کو تعلیم دو۔ [ ]

---

14 Marks

سوال نمبر (ا): مذکورہ جملوں میں مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

۱ يَا عَائِشَةُ! هَلْ__________ الْوَاجِبَاتِ الْمَنْزِلِيَّةَ؟ (كَتَبْتُنَّ / كَتَبْتُ/ كَتَبْتِ/ كَتَبْنَ)

۲ هَلْ طَبَخْتُمْ فِيْ رِحْلَةٍ خَلَوِيَّةٍ__________؟ (تَارَتاً / تَارَةٌ/ تَارَةٍ/ تَارَةً)

۳ يَا سُعَادُ! أَنْتِ__________ شَعْرَ رَأْسِكِ. (تَمْشُطِيْنَ / تَمْشَطِيْنَ / تَمْشِطِيْنَ/ تَمْشُطْنَ)

۴ نَحْنُ __________ حَافِلَةَ الْمَدْرَسَةِ. (نَرْكِبُ / نَرْكَبُ / نَرْكُبُ/ نَرْكَبَ)

۵ اَلطُّلَّابُ__________يَقْرَؤُوْنَ الْكُتُبَ. (الْمُجْتَهِدَةُ/ الْمُجْتَهِدِيْنَ / الْمُجْتَهَدِيْنَ / الْمُجْتَهِدُوْنَ)

۶ لِمَاذَا__________سُعَادُ وَ سَلْمٰى إِلَى السُّوْقِ؟ (ذَهَبَتْ / ذَهَبْتُمْ / ذَهَبَتَا / ذَهَبْنَ)

۷ يَا سَعِيْدُ وَ خَالِدُ ! أَ__________ مَنْ يَّرْزُقُكُمَا؟ (تَعْلَمَانِ / تَعْلَمُوْنَ / تَعْلِمَانِ / تَعْلَمُوْنَ)

---

12 Marks

سوال نمبر (۲): مذکورہ جملوں کی ان کے ترجمے کے ساتھ جوڑیاں لگائیں۔

يَمْرَحُوْنَ	وہ سب خوش ہورہے ہیں
تَنْهَضُوْنَ	وہ سب کامیاب ہورے ہیں
يَفْرَحُوْنَ	وہ سب پکڑ رہے ہیں
يَشُمُّوْنَ	وہ سب سونگھ رہے ہیں
يَنْجَحُوْنَ	وہ سب خوشی سے اترارہے ہیں
يَمْسِكُوْنَ	وہ سب نیند سے بیدار ہورہے ہیں

---

21 Marks

سوال نمبر(۳): مذکورہ جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

۱ أَنْتُمْ تَرْكَبُوْنَ حَافِلَةَ الْمَدْرَسَةِ، وَتَذْهَبُوْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَ تَدْخُلُوْنَ الْفَصْلَ.

....

....

٢ يَا عَائِشَةُ وَ حَفْصَةُ! أَنْتُمَا تَخْرُجَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ مَسَاءً، وَ تَدْخُلَانِ بَيْتَكُمَا بِفَرَحٍ وَّسُرُوْرٍ.

....

....

٣ أَنَا مُمَرِّضَةٌ، أَنَا أَذْهَبُ إِلَى الْمُسْتَشْفَى صَبَاحًا وَأَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ الظُّهْرِ ثُمَّ آكُلُ الْغَدَاءَ.

....

....

٤ أَنْتَ تَذْهَبُ يَوْمَ الْعُطْلَةِ إِلَى الْمَيْدَانِ وَ تَلْعَبُ مَعَ أَصْدِقَائِكَ بِكُرَةِ الْقَدَمِ وَ تَفْرَحُ جِدًّا.

....

....

٥ هٰذِهِ مَدْرَسَةٌ كَبِيْرَةٌ، سُعَادُ وَسَلْمٰى تَدْرُسَانِ فِيْهَا اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ، وَهُمَا تَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ بِشَوْقٍ كَبِيْرٍ.

....

....

٦ أَنْتُمْ تَرْكَبُوْنَ حَافِلَةَ الْمَدْرَسَةِ، وَ تَذْهَبُوْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَ تَدْخُلُوْنَ الْفَصْلَ.

....

....

٧ نَعَمْ! هُمْ يَقْرَؤُوْنَ مَعِيَ فِي النَّهَارِ وَفِي اللَّيْلِ يَقْرَؤُوْنَ فِيْ بُيُوْتِهِمْ.

....

....

سوال نمبر(٤): مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔ **28 Marks**

١ تم سب ماہر نرسیں ہو، تم صبح ہسپتال جاؤگی اور ظہر سے پہلے گھر لوٹ آؤگی، پھر دوپہر کا کھانا کھاؤگی۔

....

....

۲ وہ لڑکیاں مطبخ جاتی ہیں، کھانا پکاتی ہیں اور ناشتہ کرتی ہیں، پھر باغ کی طرف نکلتی ہیں اور پھولوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوتی ہیں۔

....

....

۳ وہ سب روزانہ مغرب کی نماز کے بعد سبق پڑھتے ہیں اور اسے یاد کرتے ہیں اور ہوم ورک لکھتے ہیں۔

....

....

۴ وہ سب تاج محل دیکھنے کے لیے آگرہ جائیں گے اور اسے دیکھیں گے اور خوش ہو جائیں گے۔

....

....

۵ میں روزانہ صبح مدرسے جاتا ہوں، درس گاہ میں داخل ہوتا ہوں، چٹائی پر بیٹھتا ہوں اور سبق سنتا ہوں۔

....

....

۶ خالد اور ماجد صبح نکلیں گے اور اسٹیشنری کی دکان جائیں گے اور بہت سے کاغذ، ربر، پنسل تراش اور قلم لیں گے۔

....

....

۷ تم سب میدان میں آتے ہو اور فٹ بال کھیلتے ہو، گیند کو اپنے پاؤں سے مارتے ہو اور خوش ہوتے ہو۔

....

....